Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۲۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم جمعرات
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۳/۲۸ | ۱۹ صفر ۱۳۹۴ھ ۱۴ امان ۱۳۵۳ ہش ۱۴ مارچ ۱۹۷۴ء | نمبر ۵۹

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی لاہور میں اہم دینی مصروفیات

خطبہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا تذکرہ اور جماعت کو پہلے سے زیادہ حمد و ثنا کرنے کی نصیحت

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں اس وقت تک پانچ کروڑ روپے سے اُوپر کے وعدے ہو چکے ہیں۔ الحمد للہ

(مرتبہ یوسف سلیم شاہد ایم۔اے)

لاہور ۸؍امان ۱۳۵۳ ہش/مارچ ۱۹۷۴ء۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت گو پہلے سے بہتر ہے لیکن ابھی پوری صحت نہیں ہوئی۔ احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج نماز جمعہ مسجد دار الذکر میں پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں خدا تعالیٰ کی عظمت و جلال کی معرفت و اظہار کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ پر نازل ہونیوالے فضلوں کا ذکر فرمایا اور جماعت کو پہلے سے بھی زیادہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنے کی تلقین فرمائی۔

حضور نے فرمایا جماعتِ احمدیہ وہ الٰہی جماعت ہے جس کی سرشت اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے جلال کی آئینہ دار ہے۔ یہی وہ جماعت ہے جس کی فطرت میں اللہ تعالیٰ کی محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ یہی وہ جماعت ہے جس کے دل میں یہ تڑپ ہے کہ اسلام ساری دُنیا پر غالب ہو اور دُنیا انسانیت کے فخر حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے لگے۔ پس جس جماعت کا یہ شعار ہو اور جس کی زندگی خدا اور اس کے رسولؐ کے نام کو بلند کرنے کے لئے وقف ہو اس کی سرشت میں ناشکری کا خمیر نہیں ہوتا۔

اس ضمن میں حضور نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تحریک میں جماعتِ احمدیہ کی بے مثال مالی قربانیوں کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ اشاعتِ اسلام کے اس ہمہ گیر منصوبہ کے لئے اڑھائی کروڑ روپیہ کی تحریک کے مقابلے میں جماعت نے اب تک پانچ کروڑ روپے سے زائد رقم کے وعدے کر دیئے ہیں اور ابھی یہ سلسلہ جاری ہے اُمید ہے کہ یہ رقم انشاء اللہ بڑھتے بڑھتے نو کروڑ روپے بلکہ اس سے بھی آگے نکل جائے گی۔ یہ خدا تعالیٰ کا ایک بہت بڑا فضل ہے جس پر جماعت جتنا بھی شکر ادا کرے کم ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ الودود کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے مقامی جماعت کے علاوہ قرب و جوار کی جماعتوں کے بعض احباب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ نمازیوں کی کثرت کو دیکھ کر حضور نے خطبہ جمعہ کے شروع میں فرمایا کہ جہاں یہ امر ہمارے لئے خوشی اور شکر کا موجب ہے وہاں یہ اس بات کا احساس بھی دلاتا ہے کہ یہ مسجد تنگ ہو رہی ہے اور اب اسے مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔

عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں حضور نے اپنی قیامگاہ پر پڑھائیں۔ کثیر تعداد میں احباب نے اپنے امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کی سعادت حاصل کی۔ جب سے حضور لاہور میں فروکش ہوئے ہیں حضور کی قیام گاہ پر یوں تو شمعِ احمدیت کے پروانوں کا دن بھر تانتا بندھا رہتا ہے لیکن مغرب کی نماز کے وقت کا منظر بالخصوص دیدنی ہوتا ہے۔ کوٹھی کی فضا ایک عجیب روحانی جذب و کیف میں ڈوبی ہوئی ہوتی ہے۔ دوستوں کے چہرے وفورِ مسرت سے جگمگا رہے ہوتے ہیں۔ کوٹھی کے وسیع اور خوبصورت لان میں قناتیں، شامیانے اور بجلی کی ٹیوبیں لگا کر ایک طرف نمازیں پڑھنے کا اور دوسری طرف مہمانوں کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ مقامی خدام بڑی بھاری تعداد میں نہایت مستعدی اور تندہی سے خدمت کے جملہ فرائض انجام دینے کے لئے دن رات موجود رہتے ہیں۔ یہ سارا انتظام برادرم مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی کوششوں اور حسنِ قیادت کا مرہونِ منت ہے۔

فجزاھم اللہ تعالیٰ خیراً۔

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل دوپہر لاہور سے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور دینی مقاصد میں کامیابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۳ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت شدید سردرد کی وجہ سے ناساز ہے احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا نے ارشاد فرمایا ہے کہ تمام احمدی بھائی اور بہنیں ان کے بڑے بیٹے نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کے لئے خاص طور پر دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ وہ تاحال بہت بیمار ہیں۔ نیز ان کے ملازم شبیر علی شاہ صاحب کی مقدمہ میں کامیابی کے لئے بھی دعا کریں اس کی تاریخ پیشی ۱۶ مارچ ہے اور اسی روز فیصلہ کی توقع ہے۔

محترم چوہدری محمد شریف صاحب سابق رئیس التبلیغ بلادِ عربیہ و مغربی افریقہ کے صاحبزادے مکرم چوہدری عبد الرشید صاحب شریف مجسٹریٹ درجہ اوّل لائلپور کو اللہ تعالیٰ نے دوسری لڑکی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب میڈیکل مشنری گیمبیا کی نواسی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام شاہدہ تجویز فرمایا ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی صالح زندگی عطا فرمائے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

محترم سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدر آبادی تاحال بہت بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔

احباب جماعت خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفا عطا فرمائے۔ آمین

ضروری اطلاع

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

فضلِ عمر ہسپتال میں آنکھوں کے اپریشن کے لئے ۱۲ مارچ سے انتظام کا اعلان الفضل میں شائع ہوتا رہا ہے۔ بعض وجوہ کے پیشِ نظر اب اس پروگرام میں ایک ہفتہ تاخیر ہو گئی ہے لہٰذا تمام متعلقہ احباب نوٹ فرما لیں کہ اب یہ پروگرام انشاء اللہ العزیز ۱۷ مارچ سے شروع ہوگا۔

خاکسار مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۴ ؍ اماں ۱۳۵۳ ہش

ہلاکت اور ٹھوکر سے بچنے کا طریق

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے جہاں یہ باور کرایا ہے کہ اپنے حلال ذرائع سے کمائے ہوئے مال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے مال میں اضافہ ہوتا ہے وہاں بتایا ہے کہ مال کو خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنے سے نہ صرف یہ کہ مال میں اضافہ نہیں ہوتا بلکہ وہ ضائع ہو جاتا ہے اور اِس طرح انفاق فی سبیل اللہ سے جی چرانے والا سراسر خسارہ میں رہتا ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے ارادہ اور مشیت کے ماتحت آتا ہے۔ جو لوگ مال کو خدا کی راہ میں انشراح صدر کے ساتھ خرچ کرتے رہتے ہیں خدا تعالیٰ ان کے اِس فعل سے خوش ہو کر اور ان کے مال میں برکت ڈال کر اسے بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ برخلاف اِس کے جو لوگ مال کی بے جا اور سراسر ناواجب محبّت کی وجہ سے اسے خدا کی راہ میں خرچ کرنے پر آمادہ نہیں ہوتے خدا تعالیٰ اُس مال میں سے برکت اُٹھا لیتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسا مال بڑھنا تو درکنار گھٹنا اور کم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور بالآخر ضائع ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اِس حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں دو نہایت لطیف مثالوں سے واضح فرمایا ہے۔

جہاں تک انفاق فی سبیل اللہ کے نتیجہ میں مال میں اضافہ ہونے اور بڑھتے چلے جانے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ ایک مثال کے ذریعہ اسے واضح کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

(البقرہ آیت ۲۶۶)

ترجمہ:۔ اور جو لوگ اپنے مال اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے اور اپنے آپ کو مضبوط کرنے کی نیّت سے خرچ کرتے ہیں ان (کے انفاق) کی حالت اُس باغ کی حالت کے مشابہ ہے جو اُونچی جگہ پر ہو اور اُس پر تیز بارش ہوئی ہو جس کی وجہ سے وہ اپنا پھل دوچند لایا ہو اور (اُس کی زرخیزی کی کیفیت یہ ہو کہ) اگر اُس پر زور کی بارش نہ بھی پڑے تو تھوڑی سی بارش ہی (اس کے لئے کافی ہو جائے) اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

باغ کو جب تک حسبِ ضرورت پانی نہ دیا جائے وہ نہ تو سرسبز ہی رہتا ہے اور نہ اُس کے پودے وافر مقدار میں پھل لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ ایک ایسا باغ ہے جو پھل لانے کے لئے آبپاشی اور سیرابی کا محتاج نہیں ہے۔ بارش تھوڑی ہو یا زیادہ وہ دوچند پھل ضرور لاتا ہے۔ دُنیا کے باغ وافر مقدار میں پانی میسّر نہ آنے کی وجہ سے مُرجھا جاتے ہیں اور ان کا پھل مارا جاتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی مثال اُس بیج کی سی ہے جو دیگر ذرائع سے بے نیاز ہو کر خدا تعالیٰ کے فضلِ خاص کے نتیجہ میں از خود بڑھتا اور پھولتا اور پھلتا چلا جاتا ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ کم از کم دوگنا پھل نہ لائے۔

اِسی کے بالمقابل اگلی ہی آیت میں اللہ تعالیٰ انفاق فی سبیل اللہ پر دل میں تنگی محسوس کرنے اور اس سے جان بُوجھ کر جی چرانے کی انتہائی مضرت کو واضح کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

(البقرہ آیت ۲۶۷)

ترجمہ:۔ کیا تم میں سے کوئی شخص چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور اسے اس میں سے ہر قسم کے پھل ملتے رہتے ہوں اور اسے بڑھاپے نے بھی آپکڑا ہو اور اس کے چھوٹے چھوٹے بچّے ہوں۔ پھر اس باغ پر ایک ایسا بگولا چلے جس میں آگ (کی سی گرمی) ہو اور وہ (باغ) جل جائے۔ (دیکھو) اللہ تمہارے (فائدہ کے) لئے اِس طرح اپنے احکام بیان کرتا ہے تا کہ تم فکر (سے کام لیا) کرو۔

اِن دونوں مثالوں سے صاف عیاں ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ کے نتیجہ میں مال بڑھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے راستہ میں انفاق نہ کرنے کا انجام بجز تباہی کے اَور کچھ نہیں ہوتا۔ اِسی لئے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:۔

(۱) "اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبّت کر کے اُس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو مَیں یقین رکھتا ہوں کہ اُس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائیگی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصّہ مال کو چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا لیکن جو شخص مال سے محبّت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔"

(ضمیمہ ریویو آف ریلیجنز ستمبر ۱۹۰۳ء)

(۲) "جو لوگ اپنے بعد اموال چھوڑ جاتے ہیں وہ اموال ان کی اولاد کے قبضہ میں آتے ہیں۔ مرنے کے بعد انہیں کیا معلوم کہ اولاد کیسی ہو؟ بعض اوقات اولاد ایسی شریر اور فاسق فاجر نکلتی ہے کہ وہ سارا مال شراب خانوں اور زنا کاری میں اور ہر قسم کے فسق و فجور میں تباہ کیا جاتا ہے اور اِس طرح وہ مال بجائے مفید ہونے کے مضر ہوتا ہے اور چھوڑنے والے پر عذاب کا موجب ہو جاتا ہے۔ جبکہ یہ حالت ہے تو پھر کیوں تم اپنے اموال کو ایسے موقع پر خرچ نہ کرو جو تمہارے لئے ثواب اور فائدہ کا باعث ہو اور (اِس کی) یہی صورت ہے کہ تمہارے مال میں دین کا بھی حصّہ ہو۔ اِس سے فائدہ یہ ہو گا کہ اگر تمہارے مال میں دین کا بھی حصّہ ہے تو اس بدی کا تدارک ہو جائے گا جو اس مال کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو یعنی جو بدی اولاد کرتی ہے۔

مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم اِس بات کو خوب یاد رکھو کہ جیسا کہ قرآنِ مجید میں بیان فرمایا ہے اور ایسا ہی دوسرے نبیوں نے بھی کہا ہے یہ سچ ہے کہ دولت مند کا بہشت میں داخل ہونا ایسا ہی ہے جیسے اُونٹ کا سُوئی کے ناکہ میں داخل ہونا۔ اِس کی وجہ یہی ہے کہ اُس کا مال اس کے لئے بہت سی روکوں کا موجب ہو جاتا ہے اِس لئے اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا مال تمہارے واسطے ہلاکت اور ٹھوکر کا باعث نہ ہو تو اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اسے دین کی اشاعت اور خدمت کے لئے وقف کرو۔"

(تقریر فرمودہ ۲۶ ؍ دسمبر ۱۹۰۵ء بحوالہ ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۹۵)

دعاءِ مغفرت

افسوس ہے کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ ریٹائرڈ ڈی۔پی۔ای۔ باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز و نگران اعلیٰ باغبانی قصرِ خلافت مورخہ ۱۲ اور ۱۳ اماں (مارچ) کی درمیانی شب پونے دو بجے حرکتِ قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے ہیں۔ انّا للّٰہ وانّا الیہ راجعون۔

مرحوم پر ۶۔ اماں کو دل کا حملہ ہوا تھا اور اسی روز سے فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں زیرِ علاج تھے۔

مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے احبابِ کرام ان کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (نسیم احمد باجوہ واقفِ زندگی۔ دارالرحمت غربی ربوہ)

مجلس انصار اللہ ناظم آباد کراچی کا سالانہ تربیتی اجتماع

مجلس انصار اللہ ناظم آباد کراچی اپنا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۲۰۔ ۲۱ اپریل بروز ہفتہ، اتوار منعقد کر رہی ہے۔ مجلس انصار اللہ کے اراکین سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرما کر اجتماع کی برکات سے مستفید ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشارات القرآن بلطائف البیان فی انباء امام الزمان

حالاتِ حاضرہ کی روشنی میں سورۂ کہف پر ایک نظر

محترم مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری ربوہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کشف اور حضرت ذوالقرنین کے تین سفروں کے بیان کے ضمن میں موجودہ دور کے اہم واقعات اور حوادث کے متعلق اشارات اور آئندہ وقوع پذیر ہونے والے بڑے بڑے زبردست انقلابات کی پیشگوئیاں ہیں جن میں بعض سیاسی، بعض اقتصادی اور بعض ذہنی قسم کے انقلابات ہونگے۔ انہی انقلابات میں سے ایک بہت بڑا عظیم الشان معجزانہ نشان قیام پاکستان ہے جس کی شاندار عمارت کی تکمیل کا بھی وہ مبارک وقت بہت جلد آنے والا ہے۔ جو پیاسی دنیا کے لئے آبحیات کا نمونہ پیش کرے گا۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے موعود فرزند مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کئی ایک بشارتیں فرما گئے۔ دراصل حقیقت میں پاکستان کا وجود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روحانی توجہ اور دعاؤں کا نتیجہ ہے آپ کو الہاماً یہ دعا سکھائی گئی

"رب ہذا پاک زمین میں جگہ دے"

حضور الہام ویمکرون ویمکر اللہ واللہ خیر الماکرین کے ترجمہ میں فرماتے ہیں:-

"ترجمہ اس الہام کا یہ ہے کہ نیسابی لوگ ایذا رسانی کے لئے مکر کریں گے اور خدا بھی مکر کرے گا اور وہ دن آزمائش کے دن ہوں گے اور کہہ خدایا پاک زمین میں مجھے جگہ دے"

(رسالہ دافع البلاء صفحہ ۲۱)

پاکستان میں اسلامی سربراہ کانفرنس منعقد ہوئی ہے یہ اس آسمانی سکیم مسلسل زنجیر کی ایک کڑی ہے جس کی بشارتیں موتیوں کی لڑی کی طرح پروئی ہوئی باقاعدہ ترتیب کے ساتھ آیات قرآنیہ میں جلوہ نما ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مصلح موعود ان بشارات کی توضیح فرما گئے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مکاشفہ میں جن امور کا ذکر ہے ان کی تعبیر کی واقعات مثالی کئی پہلو رکھتے ہیں۔ بعض واقعات تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی میں واقع ہوئے اور بعض واقعات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں جو گویا سلسلہ شریعت موسوی کے آخری تاجدار تھے اور بعض سے واقعات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک عہد میں نمودار ہوئے جن کی تفصیل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بے نظیر تفسیر "تفسیر کبیر" میں فرما دی ہے شائقین علم و عرفان کو اپنی پیاس بجھانے کے لئے اس چشمۂ حیات کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ۔ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ وَفِیْ ذٰلِكَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ۔

اور بعض واقعات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کے دور کے متعلق ہیں جو آپ کے بروز اکمل اور غلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں سرانجام پائے اور بعض سکیمیں جو حضرت مصلح موعود کی حیات طیبہ میں تکمیل پذیر نہیں ہو سکی تھیں ان کی تکمیل اس وقت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھوں سے سرانجام پا رہی ہیں میرا موضوع سخن چونکہ عہد حاضر کے واقعات پر روشنی ڈالنا ہے اس لئے خاکسار اس آخری دور کے واقعات کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رفیق نوجوان سے جو یہ کہا لَآ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ حضرت موسیٰ کے سفر کا مقصد مجمع البحرین میں پہنچکر اس شخص سے ملنا تھا جس کے لئے انہیں ارشاد الٰہی ہوا تھا کہ اس سے علم سیکھو۔

(صحیح بخاری کتاب الانبیاء)

یہ شخص جمہور مفسرین کے نزدیک خضر تھے (روح المعانی) حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں "اس کشف کا خضر محمد ہی ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ جس کے ساتھ چلنے کی موسیٰ علیہ السلام کو طاقت نہ تھی" اور فرماتے ہیں کہ استاذی المکرم حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کی بھی یہی رائے تھی کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود متمثل ہوا تھا۔ (تفسیر کبیر)

چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت عالمگیر ہے اس لئے تمام دنیا کو اسلام کی تبلیغ کر کے لوائے اسلام کے نیچے لانا بھی آپ کا فریضہ تھا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں اگرچہ تکمیل شریعت تو ہو گئی مگر تکمیل تبلیغ کے سامان اس وقت مہیا نہیں ہوئے تھے اسلئے آفاقِ عالم میں تکمیل تبلیغ کے لئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ ثانیہ مقدر تھی جو حضرت امام مہدیؑ کے وجود میں بروزی طور حضور ہی کا ظہور ہو کر اس وقت لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ کی پیشگوئی کا پورا ہونا تھا۔ پس حضرت مسیح موعود مہدی معہود کا ظہور گویا حضور ہی کا ظہور ہے اس حقیقت کا انکشاف بعض بزرگان ارباب کشف پر بھی ہوا اور انہوں نے خضر کا نام احمد بتایا اور یہ بھی کہا کہ وہ دجال کو قتل کرے گا۔ دیکھئے تفسیر روح المعانی علامہ سید آلوسی رحمۃ اللہ علیہ۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا

وَاِنِّیْ اَنَا الْخَضِرُ فِیْ بَعْضِ صِفَاتِیْ لَا یُعَاطُ اَسْوَادِیْ

(کاپی الہامات مسیح موعود قلمی صفحہ ۲۲ موجودہ خلافت لائبریری ربوہ)

(ترجمہ: میں اپنی بعض صفات کی رو سے خضر ہوں میرے بھیدوں کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا۔

چنانچہ حضور کے دعویٰ مسیح موعود ہونے پر خضر اور موسیٰ والے واقعات کا بھی ظہور ہوا۔ آپ کے دعویٰ مسیحیت پر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی ناراض ہو گئے اور حضور کو لکھا "آپ اگر ان دعووں سے جو حضرت خضر کی طرح خود ہیں تو میں اسکے انکار اور خلاف میں حضرت موسیٰ کی طرح مجبور ہوں۔ آپ کے وسائل تو شیخ الحرام اور ان کا لہ اونام میرے خلاف کو نہیں روکیں گے" اسکے جواب میں حضور نے اس کو لکھا:-

"حضرت موسیٰ کی جو آپ نے مثل لکھی ہے اشارۃ النص پایا جاتا ہے کہ ایسا نہیں کرنا چاہیئے جیسا کہ موسیٰ نے کیا۔ اس قصے کو قرآن شریف میں بیان کرنے سے غرض بھی یہی ہے کہ آئندہ حق کے طالب معارف روحانیہ اور عجائب مخفیہ کے کھلنے کے شائق ہیں حضرت موسیٰ کی طرح جلدی نہ کریں۔ حدیث صحیح بھی اس کی طرف اشارہ کرتی ہے۔"

(مکتوبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ۳ صفحہ)

خضر کے بارہ میں سلف کے مختلف اقوال ہیں جو بظاہر متضاد نظر آتے ہیں مگر خاکسار کے نزدیک دراصل ان میں ایک ہی حقیقت مخفیہ کے مختلف پہلوؤں کا نقشہ ہے۔

۱۔ قیل احمد (آپ کا نام احمد بتایا گیا ہے)

۲۔ وانہ رکب فی نفر من اصحابہ حتی بلغ بحر الھند۔ (آپ اپنے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ سوار ہو کر بحر ہند تک پہنچے)

۳۔ الجمہور علی انہ نبی فلیس برسول وقیل ھو رسول وقیل ھو ولی وعلیہ القشیری وجماعۃ (جمہور کا مسلک یہ ہے کہ آپ نبی ہیں رسول نہیں اور بعض کا قول ہے کہ آپ ولی ہیں اور یہ قشیری اور ایک جماعت کا مسلک ہے)

۴۔ ذھب جمہور العلماء الی انہ حیٌّ موجود بین اظہرنا وذلک متفق علیہ عند الصوفیۃ قالہ النووی۔ (جمہور علماء کا یہ مذہب ہے کہ آپ زندہ ہیں اور ہمارے ہاں موجود ہیں بقول نووی یہ صوفیاء کا متفقہ مسلک ہے)

۵۔ فقد نقل الشیخ صدر الدین القونوی فی تبصرۃ المبتدی وتذکرۃ المنتہی ان الوجود الخضر علیہ السلام فی عالم المثال وذھب بعضھم الی ان الخضریۃ رتبۃ یتولاھا بعض الصالحین علی قدم الخضر الذی کان فی زمن موسی۔

(شیخ صدر الدین قونوی نے اپنی تصنیف تبصرۃ المبتدی وتذکرۃ المنتہی میں نقل کیا ہے خضر کا وجود عالم مثال میں ہے اور بعض کہتے ہیں کہ خضریت ایک رتبہ و منصب ہے جس پر بعض وہ صلحاء فائز ہوتے ہیں جو ق... حسب عقیدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۶) ومنہم من یقول انہ یقاتل الدّجال ویموت۔ (روح المعانی)

(اور بعض یہ کہتے ہیں کہ آپ دجّال کا مقابلہ کریں گے اور اس کے بعد فوت ہوں گے۔)

(۷) "واخرج الدار قطنی فی الافراد وابن عساکر من طریق مقاتل بن سلیمان عن الضحاک عن ابن عباس رضؓ قال الخضر ابن آدم لصلبہ ونسئ لہ فی اجلہ حتی یکذب الدّجال۔" (در منثور)

(دار قطنی اور ابن عساکر حضرت ابن عباسؓ سے یوں روایت نقل کرتے ہیں کہ خضر حضرت آدم کا صلبی بیٹا ہے آپ کو لمبی عمر دی گئی یہاں تک کہ آپ دجّال کو جھٹلائیں گے۔)

میرے نزدیک ان بزرگان کے روحانی نظاروں اور رؤیا وغیرہ کی بنا پر یہ مختلف آراء درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کی ذات کے متعلق مبشرات ہیں۔ (۱) آپ کا نام احمد ہے (۲) وطن کے لحاظ سے آپ کا تعلق بحر ہند سے ہے (۳) آپ کی نبوت کے بارہ میں اختلاف ہونے والا تھا (۴) عالم روحانی میں آپ کی روح سے جن بزرگوں کی ملاقات ہوئی وہ آپ کی حیات کے قائل ہو گئے (۵) بعض بزرگوں نے تو تصریح کر دی کہ آپ کا وجود عالم مثال میں ہے (۶) حضرت ابن عباسؓ کی روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ کا دجّال سے مقابلہ ہو گا اور آپ دجّال کی خوب دھجیاں اڑائیں گے لیکن یہ سب روحانی تمثیلات اور استعارات ہیں۔ ان کے علاوہ خضر کی وجہ تسمیہ کے متعلق بھی دو روایتیں مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) اخرج احمد والترمذی و ابن ابی حاتم عن ابی ہریرۃؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انما سمی الخضر لانہ جلس علی فروۃ بیضاء فاذا ھی تھتز من خلفہ خضراء۔

(احمد اور ترمذی اور ابن ابی حاتم بواسطہ ابو ہریرہؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا خضر کا نام اس لئے خضر رکھا گیا کہ ایک دفعہ وہ ایک سفید پوستین پر بیٹھا تو وہ پوستین اس کے پیچھے سے سرسبز ہو کر لہلہانے لگی)

(۲) واخرج ابن عساکر عن ابن عباسؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انما سمی الخضر خضراً لانہ صلی علی فروۃ بیضاء فاھتزت خضراء۔ (تفسیر در منثور)

(اور ابن عساکر ابن عباسؓ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خضر کا نام خضر اس لئے تجویز ہوا کہ ایک دفعہ اس نے سفید پوستین پر نماز پڑھی تو وہ پوستین سرسبز ہو کر لہلہانے لگی۔

میرے نزدیک یہ بھی روحانی تمثیل ہے ورنہ ظاہر میں نماز پڑھنے سے سبزی اگنے کے کیا معنی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جس جگہ ساری عمر میں نمازیں پڑھتے رہے وہاں تو کوئی سبزی نہ اُگی۔ خضر کی ایک نماز سے سبزی کیونکر اُگ پڑی۔ میرے نزدیک اس میں ایک پیشگوئی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جلیل ہوشیار پور کی طرف اشارہ ہے۔ آپ کی دعاؤں کی طفیل اسلام کی سرسبزی کے لئے جس موعود بیٹے کی حضور نے بشارت پائی اور فرشتوں کو سبز روشنائی سے دلاویز آیات تحریر کرتے دیکھا اور اس حقیقت کے اظہار کے لئے حضور نے سبز اشتہار بھی شائع کیا۔ ان روایات میں اس کی طرف اشارہ ہے۔

نیز حضورؑ نے اپنے متعلق یہ بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اسلام کے باغ میں جو خشک اور ویران ہو چکا تھا۔ میرے ذریعہ سرسبز کر دیگا اور اس کے درخت پاکیزہ پھلوں سے لدے ہوں گے اور ان درختوں کی لکڑیاں جو خشک ہو چکی تھیں وہ نرم ٹہنیوں کی صورت میں بدل جائیں گی فرمایا ہے وانّھا ھی آیات رجلٍ لجعث فیکم من اللّٰہ المنّان لیجدد اللہ دینہ ولیظہر براھینہ ویخضر لبا نتیہ ویثمر اشجارہ من الثمرٰت الطیبات ولیجعل حطبہ کالغصون الناعمات۔" (الاستفتاء صفحہ ۳۵)

اذ قال موسٰی لفتٰہ ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لشکر میں جو آپ کا ساتھی نوجوان تھا اس کے متعلق روایات یہ ہیں۔ کہ وہ یوشع بن نون تھے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد خلیفہ اوّل ہوئے۔ مگر حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ:۔

"یہ حضرت عیسیٰؑ تھے جنہوں نے موسوی سلسلہ کے سفر کے آخری دور میں رہنمائی کرنی تھی۔" (تفسیر کبیر)

اس کو اختلاف مت سمجھئے۔ حقیقت یہ ہے کہ لشکر میں حضرت عیسیٰؑ کی روحانیت کا تمثل یوشع بن نون کی صورت میں ہوا تا اوّل و آخر کا تقابلی ذریعہ تماثل بن سکے۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا۔ مچھلی کا کھانا حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کو نصیب نہ ہوا بلکہ وہ مچھلی ان کے قبضہ سے نکل کر سمندر میں جا گھسی۔ اس میں اشارہ ہے کہ اسلام کی اشاعت بحری ممالک میں موسوی اور عیسوی دور میں نہیں ہونی تھی۔ بلکہ یہ کام اس خضر وقت کے ہاتھ سے سرانجام پانا تھا جو روایات سلف میں سمندر کا بادشاہ کہلاتا ہے جبکہ مجمع البحرین کا منظر دو سلسلوں اسرائیلی اور اسماعیلی کا اجتماع ایک بروزی وجود ذوالقرنین میں رونما ہوا تھا اور مشرقی اور مغربی اقوام کے اتحاد کے لئے ایک پلیٹ فارم تیار ہو گیا۔ یعنی مجمع البحرین کا نقشہ پیش کیا جانا تھا۔ اسی وقت اس بڑی مچھلی کا شکار اس خضر وقت کے ذریعہ ہونا مقدر تھا۔ یہ مچھلی کیا ہے اور اس کا مسکن کہاں ہے۔ سو سنئے۔ یہ مچھلی بحری اقوام ہیں جن کی جائے سکونت کے متعلق سلف کی ایک روایت ہے:۔

عن مجاھد قال کان یقال النون الحوت الذی تحت الارض السابعۃ (تفسیر ابن جریر سورۃ ن)

(ترجمہ۔ مجاہد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نون کی تفسیر میں کہا جاتا ہے کہ یہ وہ مچھلی ہے۔ جو ساتویں زمین کے نیچے رہتی ہے۔)

اس روایت کو سرسری نگاہ سے دیکھ کر ٹال نہ دیجئے۔ یہ ایک قیمتی موتی ہے۔ کسی بزرگ کا کشف معلوم ہوتا ہے جو حقیقت مجوبہ کی نقاب کشائی میں مشعل راہ کا کام دیتا ہے تحت الارض السابعۃ میں ان جزائر کی طرف اشارہ ہے جو اقلیم ہفتم میں واقع ہیں۔ پرانے جغرافیہ یونانی میں کرّہ ارض کو سات حصوں میں تقسیم کر کے دنیا کو ہفت اقلیم قرار دیا جاتا تھا۔ آپ اگر یونانی نقشہ کے کرّہ ارض پر نگاہ ڈالیں تو آپ کو اقلیم ہفتم کے دوسرے درجہ میں انگلستان کا ملک نظر آئے گا یہی ہے اس مچھلی کا مسقط الرأس ہے ان جزائر میں رہنے والے اقوام یاجوج ماجوج کے مورثان اعلیٰ کے مجسمے گلڈ ہال لندن میں نصب شدہ ہیں جو ہمارے مضمون کی تصدیقی شہادت دے رہے ہیں۔ مزید تصدیقی شہادت کے لئے مشہور مؤرخ ابن خلدون کا بیان بھی پڑھ لیجئے۔ لکھتے ہیں:۔

"الاقلیم السابع البحر المحیط قد غمر عامتہ من جھتہ الشمال الی وسط الجزء الخامس حیث یتصل بجبل قوقیا المحیط بیاجوج و ماجوج۔ فالجزء الاول والثانی مغموران بالماء الا ما انکشف من جزیرۃ انکلترا" (مقدمہ ابن خلدون صفحہ ۸۹)

ترجمہ (ساتویں اقلیم میں بحر محیط ہے جس کا اکثر حصہ شمالی طرف سے پانچویں جزو کے وسط تک پانی میں ڈوبا ہوا ہے جس کے متصل کوہ قاف ہے جو یاجوج ماجوج کو گھیرے ہوئے ہے۔ اس کی پہلی اور دوسری جزو کے وسط تک پانی میں ڈوبی ہوئی ہے صرف انگلستان کا جزیرہ پانی سے باہر ہے۔

قَالَ لِفَتٰهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب اپنے نوجوان ساتھی سے ناشتہ کا مطالبہ کیا تو وہ اسے پیش نہ کر سکا اور کہا۔ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ۔ کہ جب ہم اس چٹان پر ٹھہرے تو مجھے مچھلی کا خیال بھول گیا اس قسم کا واقعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد خلافت اولیٰ میں بھی پیش آیا مگر تھوڑے سے فرق سے کیونکہ مسیح مہدی مسیح عیسوی کی طرح محض ایک ہی قوم کا مسیح نہیں بلکہ بروز محمدؐ ہونے کی وجہ سے مسیح الاقوام ہے۔ حضرت خلیفۃ اوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت کا صبح کا ناشتہ کرنے کے لئے جب حسب قرآنی پیشگوئی۔ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ۔ مغربی ممالک میں اس مچھلی کے شکار کرنے کا ارادہ کیا جو اسرائیلی زنبیل سے نکل چکی تھی اور آپ نے ممبران صدر انجمن احمدیہ سے پہلا مشن بھیجنے کے لئے مبلغ اور اس کے اخراجات مہیا کرنے کا مطالبہ کیا تو ان نفوس نے جو بعد میں باغیان خلافت قرار پائے اسے کئی حیلوں بہانوں سے ٹال دیا۔ آخر ان کے رویہ سے تنگ آ کر حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس اولوالعزم نوجوان (حضرت محمود مصلح موعود رضی اللہ عنہ) کی طرف رجوع کیا تو اس نوجوان پہلوان نے پہلے ہی سے اس مچھلی کے شکار کے لئے ایک مضبوط جال (حزب انصار اللہ) تیار کر رکھا ہوا تھا فوراً ہی انصار اللہ کے وہ مجاہدین نوشتہ مع رقم آپ کی خدمت میں پیش کر دیئے اور وہ پیشگوئی جو حدیث نبوی میں تھی آپ ہی کے ہاتھوں پوری ہوئی جو ان مجاہدین جنتی گروہ کے متعلق فرمایا گیا تھا کہ ان کی پہلی خوراک یا ناشتہ زید الحوت یعنی مچھلی کا جگر ہوگا۔ (صحیح مسلم) واضح ہو کہ حوت عربی میں بڑی مچھلی کو کہتے ہیں۔ سمندر میں سب سے بڑی مچھلی وہیل مچھلی ہے جو ایک ایسا خطرناک سمندری جانور ہے جو بڑے بڑے جہازوں کو ٹکر مار کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا اور ڈبو دیتا ہے مگر دراصل ہے وہ حلال جانور۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو بھی انسان کی خوراک بنایا ہے۔ اسلام کی نشأۃ اولیٰ میں صحابہ کرامؓ کو بھی ایک موقع پر وہیل مچھلی کا شکار ملا تھا۔ جو اسلامی لشکر کے لئے مہینہ بھر کی خوراک بنا رہا۔ روحانی لحاظ سے اس میں گویا اس امر کی طرف اشارہ تھا کہ ان کے عہد میں مشرق و مغرب کی دو زبردست سلطنتیں (قیصر و کسریٰ) ان کے قبضہ میں آ کر اسلامی مفادات کا باعث بنیں گی چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اسی طرح اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں بھی اس وہیل مچھلی کا شکار سمندر کے بادشاہ خضر وقت کے ہاتھ پر مقدر تھا دنیا بھر میں کوئی اور قوم اس کو شکار نہیں کر سکتی۔

لَا يَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ ارشاد نبوی ہے۔ یہ خونخوار مچھلی اپنی زبردست ٹکروں سے دنیا کی بڑی بڑی طاقتوں کو پاش پاش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فیصد ادائیگی کرنیوالے مخلصین

(۲)

نمبر شمار	نام معطی	رقم
۱۴۳۲	مکرم چوہدری کرامت اللہ صاحب چک ۹۸ شمالی سرگودہا	۵۰۰
۱۴۳۳	" چوہدری بشیر احمد صاحب " " "	۵۰۰
۱۴۳۴	" چوہدری فتح علی صاحب " " "	۵۰۰
۱۴۳۵	" چوہدری محمود احمد، ظفر اللہ خان، نصر اللہ خان صاحبان چک ۹۸ شمالی سرگودہا	۵۰۰
۱۴۳۶	جماعت احمدیہ چک ۹۸ شمالی سرگودہا۔	۵۰۰
۱۴۳۷	مکرم مولوی نور الحق صاحب انور دارالعلوم غربی ربوہ	۵۰۰
۱۴۳۸	" ملک عبد الرحیم صاحب ابن ملک حبیب الرحمٰن صاحب منیجر نیشنل بنک لائلپور	۵۰۰
۱۴۳۹	" ملک عاشق محمد صاحب مجوکہ بھیرہ ضلع سرگودہا	۵۰۰
۱۴۴۰	" چوہدری عطاء اللہ صاحب بمعہ والدہ واہل وعیال چک ۹ پنیار ضلع سرگودہا	۵۰۰
۱۴۴۱	" چوہدری محمد علی صاحب شہزادہ ضلع سیالکوٹ	۵۰۰
۱۴۴۲	" چوہدری محمد یار صاحب بلوچ گنجوانی ضلع لائل پور	۱۰۰۰
۱۴۴۳	" شیخ نعمت اللہ صاحب منجانب والد صاحب چونڈا ضلع سیالکوٹ	۵۰۰
۱۴۴۴	" محمد ابراہیم صاحب عابد ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۵۰۰
۱۴۴۵	" چوہدری غلام محمد صاحب چٹھہ ڈنڈی ضلع رحیم یار خان	۵۰۰
۱۴۴۶	" چوہدری غلام محمد صاحب چیمہ گوٹھ غلام محمد خیرپور	۵۰۰
۱۴۴۷	" نبی احمد مشتاق احمد صاحبان " "	۵۰۰
۱۴۴۸	" ایم۔ اے چیمہ مغل پورہ لاہور حال چک ۳۶ جنوبی سرگودہا	۵۰۰
۱۴۴۹	محترمہ محمد بی بی صاحبہ اہلیہ ٹھیکیدار عبد الحق صاحب دارالبرکات ربوہ	۵۰۰
۱۴۵۰	مکرم بشارت احمد صاحب عزیز دارالیمن ربوہ	۵۰۰
۱۴۵۱	" چوہدری غلام رسول صاحب چک ۸۶ جنوبی سرگودہا	۵۲۵
۱۴۵۲	" چوہدری عبد الغنی فیض احمد صاحبان چک ۱۶۰ مراد ضلع ساہیوال	۵۰۰
۱۴۵۳	جماعت احمدیہ چک ۳۳ دھاروڑوالی ضلع سیالکوٹ	۵۹
۱۴۵۴	مکرم مستری عبد الستار صاحب بدر دارالصدر غربی ربوہ	۵۰۰
۱۴۵۵	" میاں محمد رفیع صاحب ناصر ناصر دواخانہ لائل پور	۵۰۰
۱۴۵۶	" چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم دارا پوری لائل پور	۵۰۰
۱۴۵۷	" چوہدری لطیف احمد صاحب مکینیکل انجنیئر لائل پور	۵۵۰
۱۴۵۸	" شیخ سلیم الدین صاحب غلام محمد آباد لائل پور	۵۰۰
۱۴۵۹	" مہر نعیم احمد صاحب گول بازار لائل پور شہر	۵۰۰
۱۴۶۰	" شیخ عبد العزیز۔ عبد القدیر صاحبان دھوبی گھاٹ لائل پور	۵۰۰

(باقی)

احمدی تاجر و صنعتکار حضرات

وہ حضرات جو کہ ریڈی میڈ ملبوسات۔ پردہ کلاتھ۔ کاٹن کلاتھ۔ ہوزری۔ ہینڈی کرافٹ کی فرمیں ہیں اور وہ امپورٹ ایکسپورٹ کا کام کرنا چاہتے ہیں۔ یا کر رہے ہیں۔ ہم سے رابطہ پیدا کرکے اپنی صنعت و تجارت کو فروغ دیں۔ والسلام

BUTT BROTHERS CO A. BASIT BUTT
INPORT-EXP: STRAND GARDEN-20-ST. TV.
COPENHAGEN GREVESTRAND-2670 DENMARK

پاکستان میں پتہ:

بٹ برادرز مومن کلاتھ ہاؤس۔ گول بازار۔ ربوہ۔ فون نمبر ۵۱۷

کر دی ہے۔ زار روس۔ ہیروشیما اور ناگاساکی کے واقعات آپ کی نظروں کے سامنے گذرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے امن عالم کے شہنشاہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس کے شکار کے لئے آسمانی سکیم بتا دی ہے اور اس کو قابو میں لانے کے لئے ایک عالمگیر شریعت کا مضبوط جال بھی ثریا سے اتار کر اس کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ چنانچہ اس وقت حضور اقدس کے غلام مغربی ممالک میں گھس کر اس جال سے اپنا شکار کر رہے ہیں۔ اس شکار کا ذکر صحف اولیٰ میں بھی ہے حضرت یرمیاہ فرماتے ہیں :-

"خداوند فرماتا ہے۔ دیکھو میں بہت سے ماہی گیروں کو بلواؤنگا اور وہ ان کو شکار کریں گے۔ اور پھر میں بہت سے شکاریوں کو بلواؤنگا۔ اور وہ ہر پہاڑ سے اور ہر ٹیلے سے اور چٹانوں کے شگافوں سے انکو پکڑ کر نکالیں گے کیونکہ میری آنکھیں ان کی سب روشوں پر لگی ہوئی ہیں۔ وہ مجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں اور ان کی بدکرداری میری آنکھوں سے چھپی نہیں۔ اور میں پہلے اُن کی بدکرداری اور خطاکاری کی دونی سزا دونگا۔ کیونکہ انہوں نے میری سرزمین کو اپنی مکروہ چیزوں کی لاشوں سے ناپاک کیا اور میری میراث کو اپنی مکروہات سے بھر دیا۔"

یرمیاہ 16/18-17

(باقی)

فوجی بھرتی

مورخہ ۳۰/۳/۷۴ یوم ہفتہ بوقت آٹھ بجے صبح ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹروں کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی

قد - ۵ فٹ ۶ انچ چھاتی - ۳۲ - ۳۰"

وزن - ۱۱۳ پونڈ تعلیم - ۵ جماعت

عمر ۱۷ سال سے ۲۰ سال تک

میٹرک۔ ایف۔ اے۔ ۲۱ سال تک - بی۔ اے ۲۲ سال تک

(ناظر امور عامہ)

اعلان دار القضاء

مکرم شفیق احمد صاحب محلہ دارالرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری دین محمد صاحب ممبر وفات پا چکے ہیں۔ والد صاحب مرحوم کا ترکہ حسب ذیل ہے۔

(۱) قطعہ ۳/۸ معہ دکان واقع رحمت بازار ربوہ۔ (۲) تقریباً ۸ ایکڑ زرعی اراضی چک ۴۲ ج۔ب ضلع لائلپور (۳) تقریباً ۸ ایکڑ زرعی اراضی چک ۱۴ R-7 ضلع بہاول نگر۔ (۴) مکان نصف کچا نصف پکا رقبہ تقریباً ۱۲ مرلہ واقع سرشمیر روڈ ضلع لائلپور (۵) احاطہ تقریباً ۱۵ مرلہ واقع چک ۱۴ R-7 ضلع بہاول نگر۔

استدعا ہے کہ ترکہ مذکورہ بالا میرے علاوہ درج ذیل وارثان کے درمیان بحصص شرعیہ تقسیم کرنے کا فیصلہ صادر فرمادیں۔ (۱) والدہ صاحبہ بیوہ (۲) محمد احمد صاحب پسر (۳) منیرہ بی بی صاحبہ (۴) ادریس بی بی صاحبہ دختران۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواستہائے دعا

مکرم ملک محمد دین صاحب خادم کارکن دفتر آبادی کا لڑکا بعارضہ بخار بیمار ہے اور دوسرے لڑکے کو پاؤں پر چوٹ آئی ہے۔

محمد بختیار خان صاحب کی والدہ محترمہ تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں۔

مکرم سردار فیض اللہ خان صاحب آف دکھور جھنگی سابق امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخان کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں۔

مکرم نسیم احمد صاحب ظاہر ڈگری (سندھ) کے بڑے بھائی نعیم احمد صاحب شاہد کے پاؤں میں فریکچر ہو گیا ہے۔

مکرم محمد شریف صاحب ڈسپنسر کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ دل کی مریضہ ہیں اور کمزوری کافی ہے۔

مکرم حکیم میاں عبد الرحیم صاحب مالک شفاخانہ سیالکوٹ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔

قارئین الفضل ان سب مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

مجالس یاد رکھیں کہ چندہ ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جائے

مہتمم مال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لائبیریا میں نصرت جہاں سکیم کے حق میں خدا تعالیٰ کا تصرفِ خاص

لائبیریا کا ملک مغربی افریقہ کے ان چھ ممالک میں سے ایک ہے جہاں پر جماعتِ احمدیہ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے نصرت جہاں سکیم کے تحت سکولوں اور ہسپتالوں کے جاری کرنے کا عزم کر رکھا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ مغربی افریقہ ۱۹۷۰ء کے دوران آپ کے لائبیریا میں ورود مسعود کے موقع پر ملک کے ہر دلعزیز سربراہ پریذیڈنٹ ٹب مین نے (جو اب فوت ہو چکے ہیں) حضور کی خدمت میں سانوے کے مقام پر ایک سو ایکڑ اراضی پیش کی تھی تاکہ جماعت وہاں پر سکول اور ہسپتال جاری کرے۔ چنانچہ اس اراضی کے جماعت کے نام انتقال وغیرہ کی کارروائی مکمل ہوتے ہی حضور نے وہاں پر ہسپتال اور سکول کی عمارت تعمیر کرنے کا ارشاد فرمایا اور اس غرض کے لئے مشنری انچارج صاحب کی طرف سے مطلوبہ رقم نصرت جہاں ریزرو فنڈ انگلستان سے وہاں پر بھجوا دی گئی۔ امید ہے انشاء اللہ جلد ہی اس زمین پر یہ دونوں عمارتیں تعمیر ہو جائیں گی۔ سکول کی اپنی عمارت تعمیر ہونے تک فیصلہ کیا گیا ہے کہ کرایہ پر کوئی عمارت لے کر سکول کھول دیا جائے۔ چنانچہ اس ضمن میں مکرم چوہدری رشید الدین صاحب انچارج مبلغ لائبیریا اپنے خط ۷؍ ۲؍ ۷۴ میں خدا تعالیٰ کے ایک تصرفِ خاص کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

("میری کوشش تھی کہ سانوے میں فی الحال کرایہ پر ہی کوئی معقول عمارت مل جائے تاکہ اپنی جگہ بننے تک وہاں پر سیکنڈری سکول شروع کیا جاسکے۔ دو دفعہ میں خود بھی وہاں گیا اور مکرم سردار رفیق احمد صاحب کو کچھ دنوں کے لئے وہاں ٹھہرایا تاکہ سکول کے لئے طالب علم حاصل کرنے کی بھی کوشش کی جائے۔

وہاں لوتھرن چرچ کے ایک پرائمری سکول اور ایک ہسپتال کی عمارت خالی پڑی تھی۔ اس سلسلہ میں علاقہ کے پادری جو مقامی تعلیمی کمیٹی کے سیکرٹری بھی ہیں سے بات ہوئی تو انھوں نے کہا کہ اِس امر کا فیصلہ لائبیریا میں لوتھرن چرچ کے بشپ ہی کر سکتے ہیں چنانچہ پروگرام طے کر کے آج میں مکرم سردار رفیق احمد صاحب اور علاقہ سانوے کے پادری صاحب کی معیت میں بشپ صاحب سے ملا۔ انہوں نے عمارتیں ہمیں دینے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ اب ہم ان میں اپنی عمارت تعمیر ہونے تک کام کر سکتے ہیں۔ کرایہ کی معمولی سی رقم ہو گی جو پادری صاحب سے طے کر لی جائے گی۔ سکول کی عمارت مختصر ہے لیکن ہسپتال کی عمارت بہت اچھی ہے۔ ڈسپنسری کے فرنشڈ کمروں کے علاوہ مریضوں کے لئے بھی پانچ کمرے ہیں جن میں دس بستر بھی موجود ہیں۔

خدا تعالیٰ کی قدرت کا یہ عجیب کرشمہ ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جس سال (۱۹۷۰ء) مغربی افریقہ کے دوسرے ملکوں کے ساتھ لائبیریا کا دورہ فرمایا اور مرحوم پریذیڈنٹ ٹب مین نے یہ زمین حضور کی خدمت میں تحفۃً پیش کی۔ اسی سال عیسائیوں کا یہ سکول اور ہسپتال بند ہو گئے اور اس وقت سے یہ عمارتیں خالی پڑی ہیں۔ آج جب ہم لوتھرن چرچ آف لائبیریا کے بشپ صاحب سے ملے اور ان عمارتوں کے حصول کے لئے ان سے بات چیت ہوئی تو انہوں نے علاقہ کے پادری کو حکم دیا

TURN OVER TO THEM EVERY THING

یعنی سب کچھ ان کے حوالے کر دو۔

الحمد للہ علیٰ ذالک۔")

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

جزائر فیجی میں یومِ مصلح موعود کی تقریب اہتمام کے ساتھ منائی گئی

مورخہ ۲۰؍ فروری بروز بدھ صووا (دارالحکومت) میں یومِ مصلح موعود اہتمام کے ساتھ منایا گیا۔ اس کا اعلان یہاں کے کثیر الاشاعت اخبار فیجی ٹائمز میں بھی کیا گیا۔ یہ تقریب سات بجے شام اسلامک سنٹر میں منعقد ہوئی۔ مکرم شمس الدین صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی۔ مکرم لطیف مقبول صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ اسکے بعد مکرم امام کمال الدین صاحب نے اس پیشگوئی کے پورے ہونے کے بارے میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا اپنا تحریر فرمودہ ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ آخر میں خاکسار نے اس عظیم الشان پیشگوئی کے پس منظر پر۔ اور پھر اس پیشگوئی کا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وجود باجود میں بڑی شان سے پورا ہونے پر روشنی ڈالی اور تفصیل سے بتایا کہ کس طرح اس پیشگوئی میں بیان کردہ ایک ایک علامت نہایت شاندار رنگ میں پوری ہوئی اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی حجت قائم ہو گئی۔ جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ اس میں صووا اور نصوری کے جملہ احباب مرد اور عورتیں اور بچے شریک ہوئے۔ غیر از جماعت اصحاب نے بھی شمولیت کی۔ جلسہ کے بعد جملہ حاضرین کے لئے کھانے کا انتظام کیا گیا۔

ناندی میں بھی یومِ مصلح موعود کی تقریب منائی گئی جس میں ناندی اور لٹوکا کی جماعتوں کے احباب نے شرکت کی۔ مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی نے تقریر فرمائی۔ اِس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِس دفعہ یہ تقریب جزائر فیجی میں بھی کامیابی کے ساتھ منائی گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(خاکسار غلام احمد فرخ مبلغ انچارج جزائر فیجی)

پاکستان نیوی میں مستقل کمیشن

ایسے پاکستانی باشندے جن کی عمر ۱؍ ۴؍ ۷۴ کو ۲۴ سال ہو اور جو فرسٹ کلاس یا اعلیٰ سیکنڈ کلاس بی۔ ایس سی (آنرز) نیول آرکیٹکچر مکینیکل انجینئرنگ یا نیول آرکیٹکچر مکینیکل انجینئرنگ میں ایم۔ ایس سی کی ڈگری رکھتے ہوں مستقل کمیشن کے لئے ۱۵؍ مارچ ۱۹۷۴ء تک درخواستیں بھیج سکتے ہیں۔ درخواست فارم نیول ہیڈ کوارٹرز (نیول ایجوکیشنل سروسز ڈائریکٹریٹ) طفیل شہید روڈ کراچی سے منگوائیں۔

شرائط۔ انٹرویو۔ الاؤنس اور مختلف گریڈوں وغیرہ کے لئے جملہ کوائف پاکستان ٹائمز مورخہ ۳؍ ۲؍ ۷۴ ملاحظہ فرمائیں۔

(ناظر تعلیم)

ضرورت اساتذہ

مغربی افریقہ میں مجلس نصرت جہاں کی طرف سے جاری کردہ سیکنڈری سکولوں میں مندرجہ ذیل مضامین میں ایم۔ اے، ایم۔ ایس سی اساتذہ کی ضرورت ہے۔

درخواستیں جلد از جلد سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ کے نام بھجوائی جائیں۔

مضامین:۔

بیالوجی۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ جغرافیہ

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

(مینجر الفضل)

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ ۱۰/- روپے

(منیجر)

دانتوں کی حفاظت

کا رسالہ کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴